



سوال

(291) برے لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کے بارے میں۔۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری دوستی کچھ بہت اچھے اور شرعی احکام کے پابند دوستوں سے ہے لیکن میرے گھر والے ان کی دوستی کو پسند نہیں کرتے اور اس کی وجہ سے مجھے ہمیشہ سرزنش اور کجی مار پیٹ بھی کرتے رہتے ہیں تو سوال یہ ہے کہ کای اس سلسلہ میں میرے لیے اپنے گھر والوں کی بات ماننا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نیک لوگوں کی صحبت بہت افضل عمل اور سعادت مندی کے اسباب میں سے ایک عظیم ترین سبب ہے جب کی کافروں اور کھلم کھلا برا بیوں کا ارتکاب کرنے والے برے لوگوں کی صحبت جائز نہیں ہے۔ بلکہ ایسے لوگوں کی صحبت برے خاتمہ کا سبب بنتی ہے اور اس سے انسان انہی لوگوں جیسے اخلاق و اعمال میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "نیک دوست کی مثال کستوری اٹھانے والے کی طرح ہے کہ وہ یا تو تمہیں کستوری ک اتحفہ دے دے گا یا تم اس سے خرید لوگے اور یا پھر اس سے اچھی خوشبو تو پاتے رہو گے۔" آپ نے برے دوست کی مثال بھٹی مھونکنے والے کی طرح بیان کی اور فرمایا کہ "وہ تمہارے کپڑے جلادے گا اور یا پھر تم اس سے بدبو پاتے رہو گے۔"

مومن کے لیے واجب ہے کہ وہ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کی کوشش کرے اور برے لوگوں کی صحبت سے اجتناب کرے۔ برے لوگوں کی صحبت اختیار کرنے اور اچھے لوگوں کی صحبت ترک کرنے کے بارے میں والدین کی یا کسی اور کی اطاعت کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((انما الطاعة فی المعروف)) (صحیح البخاری اخبار الاعداد باب ماجاء فی اجازة خبر الواحد۔۔۔۔۔ الخ ج: و صحیح مسلم الامارۃ باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیۃ۔۔۔۔۔ الخ ج:

(-۱۸۴)

"اطاعت صرف نیکی کے کام میں ہے۔"

نیز آپ ﷺ کا فرمان ہے:

((الطاعة لخلق فی المعصیۃ الخالق)) (شرح السنۃ للبخاری: ۱-۴۴/ ج: ۲۴۵۵ و المعجم الکبیر للطبرانی: ۱۷/۱- ج: ۳۸۱)



”خالق کی نافرمانی میں محقق کی اطاعت (جائز ہی) نہیں ہے۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 228

محدث فتویٰ